© rasailojaraid.com

احادیث نبوی ﷺ یاد کرنے کا شوق

از شیخ الحدیث مولانا محمد سرفراز خان صفدر

امام ابو عاصم ؒ المتوفی ۲۱۴ھ کو ایک ہزار صحیح احادیث یاد تھیں (تذکرہ ۳۳۱ ص ج ۱) امام نذیر بن ھارونؒ ۲۰۶ھ نے مرف امام یحیی بن معینؒ سے تین ہزار حدیثیں یاد کیں (تذکرہ ۴۳۲ ص ج ۱) امام حفص بن غیاث نے بغداد اور کوفہ میں تین چار ہزار حدیثیں زبانی بیان کی تھیں (تذکرہ ۲۷۴ ص ج ۱) امام حماد بن زیدؒ کو چار ہزار حدیثیں یاد تھیں اور وہ آنکھوں سے معذور تھے (تذکرہ ۲۱۲ ص ج ۱) محدث طلحہ بن عمروؒ المتوفی ۱۵۲ھ نے شاگردوں کو چار ہزار حدیثیں زبانی لکھوائیں (میزان ۲۷۸ ص ج ۱) سلیمان بن مہران الاعمشؒ المتوفی ۱۴۸ھ سے چار ہزار حدیثیں مروی ہیں اور وہ زبانی بیان کرتے تھے (بغدادی ص ۵ ج ۹) امام محمد بن سلام (المتوفی ۲۲۷ ص ج) کو پانچ ہزار حدیثیں یاد تھیں (تہذیب ۲۱۲ ص ج ۹) امام سفیان بن عینیہؒ المتوفی ۱۹۸ھ کو سات ہزار حدیثیں یاد تھیں (تذکرہ ۲۴۳ ص ج ۱) امام عبدالرحمن بن سیدیؒ کو دس ہزار حدیثیں یاد تھیں (تہذیب ۱۸۴ ص ج ۴) امام سعید بن منصورؒ المتوفی ۲۲۷ھ نے دس ہزار حدیثیں اپنے شاگردوں کو زبانی املاء کرائیں (تذکرہ ۵ ص ج ۲) محدث سلیمان بن حرب المتوفی ۲۲۴ھ کو دس ہزار حدیثیں یاد تھیں (تذکرہ ۳۵۵ ص ج ۱) سلطان اورنگزیب عالمگیرؒ کو بارہ ہزار حدیثیں یاد تھیں (الابتاء ص ۱۷ رمضان ۱۳۵۶ھ) امام ابو اسماعیل ھرویؒ المتوفی ۴۸۱ھ کو بارہ ہزار حدیثیں یاد تھیں (تذکرہ ۴۵۴ ص ج ۳) امام عبدالرزاق بن ہمام المتوفی ۲۱۱ھ کو سترہ ہزار حدیثیں یاد تھیں (تہذیب ص ۳۱۲ ج ۴) امام اسحاق المتوفیؒ ۲۵۲ھ نے بغداد میں پچاس ہزار حدیثیں زبانی بیان کیں (بغدادی ۳۶۰ ص ج ۶)

مذاہبِ عالم کے تحقیقی اور علمی مطالعہ کا علمبردار
مدیر: محمد اسلم رانا
ماہنامہ المذاہب لاہور
سالانہ زر تعاون: -/۴۰ روپیہ
ایک تبلیغی اور تربیتی جریدہ مطالعہ فرمائیں اور ان حقائق سے آگاہ ہوں جن تک عام آدمی کی رسائی نہیں ہے
پتہ: محمد اسلم رانا دفتر ماہنامہ "المذاہب" مرکز تحقیق مسیحیت ملک پارک شاہدرہ لاہور

© rasailojaraid.com